صنفی انصاف

بذریعہ مصالحت انجمن

انصاف آپکی دہلیز پر

قابل رسائی

بلامعاوضہ

موثر

پرامن

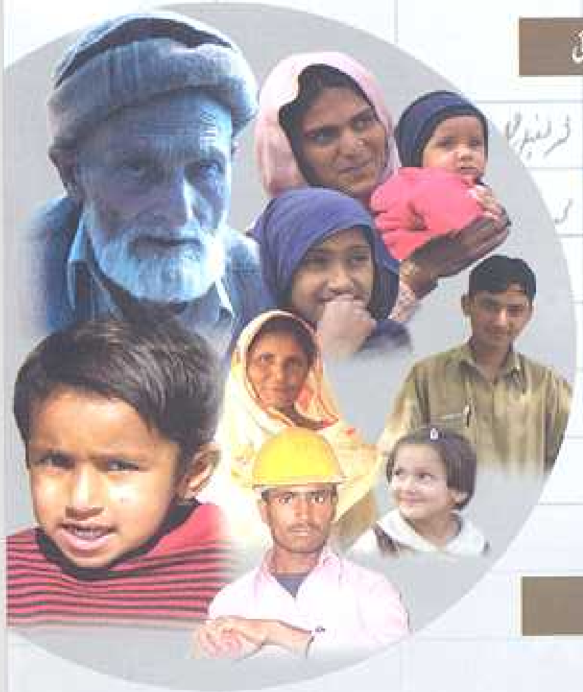

وزارت بلدیات و دیہی ترقی۔ حکومت پاکستان

وفاقی انتظامی یونٹ

دوسری منزل شہید ملت سیکریٹریٹ بلیو ایریا اسلام آباد، پاکستان

فون: 9202480، 9202476-51-92+ فیکس: 9206598-51-92+

ای میل: gjtmap@gmail.com

صوبائی انتظامی یونٹس

GJTMAP محکمہ بلدیات و دیہی ترقی، حکومت بلوچستان

دیہی ترقی بورڈ بلاک نمبر 9 پولیس بلڈنگ، نچلی منزل، سول سیکریٹریٹ، کوئٹہ

فون۔ 081-9203214، فیکس۔ 081-9203215

GJTMAP محکمہ بلدیات و دیہی ترقی، حکومت سرحد

سول سیکریٹریٹ، پولیس روڈ، پشاور

فون۔ 091-9210597، فیکس۔ 091-9213144

GJTMAP محکمہ بلدیات و دیہی ترقی، حکومت پنجاب

پانچویں منزل ڈائریکٹوریٹ جنرل بلدیات، لوکل گورنمنٹ کمپلیکس، بالمقابل چوک 2۔ ساندہ روڈ، لاہور

فون۔ 042-9213526، فیکس۔ 042-9213527

GJTMAP محکمہ بلدیات و دیہی ترقی، حکومت سندھ

سندھ سیکریٹریٹ، بلڈنگ نمبر 5، کمال اتاترک ایونیو تغلق ہاؤس، کراچی

فون۔ 021-9211954، فیکس۔ 021-9211172

www.gjtmap.gov.pk

- پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل اضلاع شامل ہیں:۔

صوبہ	پائلٹ پروجیکٹ اضلاع	موجودہ نئے اضلاع
بلوچستان	لسبیلہ، کوئٹہ	گوادر، لورالائی، زیارت
سرحد	ایبٹ آباد، ڈیرہ اسماعیل خان	مردان، سوات، کوہاٹ
پنجاب	اٹک، بہاولپور	جہلم، میانوالی، ملتان
سندھ	دادو، شکارپور	جیکب آباد، میرپورخاص، نواب شاہ

پس منظر

صنفی تشدد (چاہے وہ جسمانی ہو نفسیاتی یا جنسی) ہمارا ایک اہم مسئلہ ہے۔ اقوام متحدہ اور دوسرے بین الاقوامی اداروں کی رپورٹس کے مطابق صنفی انصاف کی فراہمی اور خواتین اور کمزور طبقات کی حالت زار کو بہتر بنانے کے لیے فوری اور موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ان رپورٹس اور عملی جائزوں کی بنیاد پر مشاورت کے ذریعے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ مظلوم خواتین اور معاشرے کے کمزور طبقات کے مسائل کے حل کے لئے ایک متبادل نظام وضع کیا جائے کیونکہ فراہمی انصاف کے روایتی ادارے مقدمات کی زیادتی اور فیصلوں کے عمل درآمد میں تاخیر کی وجہ سے خواتین اور کمزور طبقات کی دادرسی کرنے میں پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔

مقصد

خواتین اور کمزور طبقات کی مدد کرنا۔ ان کے جائز اور قانونی حقوق کا ادراک پیدا کرنا اور ان کے حالات بہتر بنانے کے لیے اُن کے حقوق کا تحفظ کرنا

دائرہ کار

تنازعات کے متبادل حل کے نظام کو موثر بنا کر صنفی تشدد کے خاتمے کے لیے ایک مربوط لائحہ عمل بنایا گیا ہے جس کے مطابق لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001(LGO) کے تحت ملک کے مختلف اضلاع میں مصالحت انجمنوں کی تشکیل، اُن کی مضبوطی اور استعداد کار بڑھانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ یہ مصالحت انجمنیں LGO 2001 کے سیکشن 102تا106 کے تحت بنائی گئی ہیں۔

مصالحت انجمن۔ طریقہ کار

مصالحت انجمن، مقامی بنیادوں پر کام کرنے والا ایک غیر روایتی سستا اور موثر نظام ہے جس کے تحت صنفی تشدد کے شکار افراد اور معاشرے کے کمزور طبقات کے مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے۔ یونین کونسل کی سطح پر کام کرنے والی مصالحت انجمن تین ارکان بشمول ایک خاتون رکن، پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان کا کام باہمی مشاورت، ثالثی اور مصالحت کے ذریعے تنازعات کا حل تلاش کرنا ہے۔ ہر شخص اپنی یونین کونسل میں موجود مصالحت انجمن کو رجوع کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ عدالتیں منتخب نمائندے اور دوسری سرکاری وغیرہ سرکاری تنظیمیں بھی مختلف تنازعات مصالحت انجمن کو بھیج سکتے ہیں۔

مصالحین

مصالحین سے مراد غیر جانبدار افراد کا ایک ایسا پینل ہے جو فریقین کو ان کے مسائل کو سمجھنے، غلط فہمیوں کے ازالے اور مفاہمت کے حصول کے لیے مختلف راہیں تلاش کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ مصالحین اس بات کی بھی کوشش کرتے ہیں کہ فریقین کے مابین معلومات کا باہم تبادلہ ہو سکے، ممکنہ خطرات کو جانچا جائے اور رضا کارانہ طور پر مسائل کے حل کی طرف بڑھا جائے۔ تمام معاملات جو مصالحین کو بھیجے جاتے ہیں، اُن کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے اور اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے فریقین مسائل کے حل کو نہ صرف قبول کریں بلکہ اُن کی تصدیق بھی کریں۔

مسائل کی نوعیت

مصالحت انجمن کے پاس صنفی انصاف اور اُس سے منسلک دوسرے بہت سارے مسائل بھیجے جا سکتے ہیں۔ جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- گھریلو تشدد
- ازدواجی تنازعات
- بچوں کے ساتھ زیادتی
- بچوں، خواتین اور معذور افراد کو گداگری پر مجبور کرنا
- خواتین کو وراثت سے محروم کرنا
- قرآن سے شادی، وٹہ سٹہ (بدلہ کی شادی)، ولوار، سوارہ، ونی (تنازعات کے خاتمے کے لیے خواتین کو بیاہ دینا)
- ژاغ (دشمن قبیلے کی عورت پر ملکیت قائم کرنا)
- زبردستی کی شادی اور انسانی تجارت
- جبری مشقت
- کھلی ہتک، حملہ اور خواتین بے عزتی
- جنسی طور پر ہراساں کرنا
- بعد از طلاق جہیز سے متعلق اٹھنے والے تنازعات
- راجباہوں اور پانی کے کھالوں سے متعلق تنازعات
- معمولی رقم کے تنازعات، وغیرہ

مصالحت انجمن۔ فوائد

- مقامی سطح پر خواتین کی انصاف تک آسان اور برابری کی بنیاد پر رسائی
- عدالتوں اور پولیس پر کام کے بوجھ کی کمی
- انصاف کی فوری فراہمی
- روایتی عدالتی نظام کے مقابلے میں کم خرچ
- تنازعات کے حل کے متبادل نظام (ADR) کی معاشرتی اور ثقافتی ڈھانچے سے ہم آہنگی
- سماجی ہم آہنگی، معاشرتی انصاف اور غربت میں کمی
- قانونی اور عدالتی تحفظ
- مناسب ریکارڈ کا انتظام
- تنازعات کے حل میں معاشرے کے کمزور طبقات کی شمولیت
- سماجی دباؤ، مقامی اثر اور عام شمولیت کی وجہ سے زیادہ قابل قبول نظام